رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of دہلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com
25 YEARS TRUST AND PURITY

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
کولکاتا•نئی دہلی•ممبئی•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA KOLKATA

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
● Kolkata ● New Delhi ● Mumbai ● Lucknow ● Gorakhpur ● Kanpur ● Patna ● Hyderabad ● Bangalore

KOLKATA (City) Pages: 12 ₹5/- Vol: 19 Issue : 173 • ایثار • فرض شناسی • حب الوطنی • «یعنی مکمل سچ» بدھ 1445ھ 19/ذی الحجہ شمارہ نمبر: 173 سال: 19 Wednesday 26, June 2024

لوک سبھا اسپیکر پر اتفاقِ رائے قائم نہیں ہو سکا ◻ ووٹنگ آج

حکمراں فریق کی جانب سے سابق اسپیکر اوم برلا اور اپوزیشن کی جانب سے کے سریش نے کاغذاتِ نامزدگی داخل کئے

نئی دہلی، (ایجنسیاں) لوک سبھا کے اسپیکر کے عہدے کو لے کر حکمراں جمہوری اتحاد (این ڈی اے) اور حزب اختلاف کے انڈیا اتحاد کے درمیان اتفاق رائے نہ ہونے کی وجہ سے آزاد ہندوستان کی تاریخ میں تیسری بار یہ صورتحال پیدا ہوگئی ہے، جس میں حکمراں پارٹی کی جانب سے سابق اسپیکر اوم برلا اور اپوزیشن کی جانب سے مسٹر کے سریش آمنے سامنے ہیں۔ راجستھان کی کوٹہ پارلیمانی سیٹ سے مسلسل تیسری بار جیتنے والے بھارتیہ جنتا پارٹی کے اوم برلا نے حکمراں جماعت کی جانب سے کاغذات نامزدگی داخل کیے ہیں، جبکہ کیرالہ سے جیتنے والے کانگریس کے 8 بار کے رکن پارلیمنٹ مسٹر سریش نے اپوزیشن کی جانب سے کاغذات نامزدگی داخل کیے ہیں۔ پارلیمانی روایات کے مطابق لوک سبھا کے اسپیکر کا انتخاب متفقہ طور پر کیا جاتا ہے اور یہ عہدہ حکمراں جماعت کے پاس رہتا ہے، جبکہ ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ عموماً اپوزیشن کے پاس رہتا ہے۔ اسی روایت کے تحت حکمراں جماعت سے تعلق رکھنے والے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اٹھارویں لوک سبھا کیلئے اسپیکر کے عہدے کے حوالے سے اتفاق رائے پیدا کرنے کی اپوزیشن سے بات کی تھی، لیکن حزب اختلاف نے مطالبہ کیا کہ بدلے میں انہیں ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ دیا جائے۔

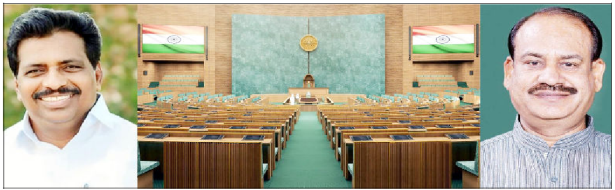

پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ حکمراں جماعت نے اتفاق رائے پیدا کرنے کیلئے تمام اپوزیشن جماعتوں سے بات کی ہے، لیکن ڈپٹی اسپیکر کے عہدے کیلئے اپوزیشن کی طرف سے جو شرط عائد کی گئی ہے، وہ درست نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا کا اسپیکر کسی خاص پارٹی کیلئے نہیں، بلکہ پورے ایوان کیلئے ہوتا ہے اور اگر اپوزیشن اس کیلئے انتخابات پر اصرار کرتی ہے تو یہ افسوسناک ہے۔ دوسری جانب کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے کہا کہ اگر اپوزیشن کو ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ دیا جاتا ہے تو وہ لوک سبھا اسپیکر کے عہدے کیلئے حکمراں جماعت کے ساتھ اتفاق رائے کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اخبارات کے ذریعے معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم نے اپوزیشن سے کہا ہے کہ وہ حکومت کے ساتھ تعمیری تعاون کریں۔ کھرگے جی کو راج ناتھ سنگھ جی کا فون آیا تھا، جس میں انہوں نے اسپیکر کی حمایت کرنے کو کہا تھا۔ پوری اپوزیشن نے کہا کہ ہم حکمراں جماعت کا ساتھ دیں گے، لیکن روایت یہ ہے کہ ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ اپوزیشن کو دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکمراں جماعت نے ابھی تک اس بارے میں کوئی بات نہیں کی۔

واضح رہے کہ اوم برلا ایک بار پھر این ڈی اے سے اسپیکر کے امیدوار ہیں۔ راجستھان کے کوٹہ سے ایم پی اوم برلا 2019 سے 2024 تک اسپیکر رہے ہیں۔ اگر وہ جیت جاتے ہیں تو وہ مسلسل دوسری بار لوک سبھا اسپیکر کے عہدے پر فائز ہونے والے پہلے بی جے پی رکن پارلیمنٹ ہوں گے۔ اگر وہ اپنی میعاد پوری کرتے ہیں تو وہ کانگریس کے بلرام جاکھڑ کے ریکارڈ کی برابری کر لیں گے۔ دراصل، بلرام جاکھڑ 1980 سے 1985 اور 1985 سے 1989 تک مسلسل 2 بار لوک سبھا کے اسپیکر رہ چکے ہیں۔ وہ اپنی دونوں مدتیں پوری کر چکے تھے۔ ان کے علاوہ جی ایم سی بالایوگی اور پی اے سنگما جیسے لیڈر 2 بار لوک سبھا کے اسپیکر بنے، لیکن ہر 5 سال کی میعاد پوری نہیں کر سکے۔

کے سریش کیرالہ کی ماویلیکارا سیٹ سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ہیں، جو کہ 8 بار ایم پی منتخب ہو چکے ہیں۔ وہ 1989، 1991، 1996، 1999، 2009، 2014، 2019، 2024 میں پارلیمنٹ کیلئے منتخب ہوئے۔ وہ مرکزی وزیر بھی رہ چکے ہیں۔ سب سے زیادہ تجربہ کار رکن پارلیمنٹ ہونے کے باوجود انہیں پروٹیم اسپیکر نہ بنائے جانے پر اپوزیشن نے احتجاج کیا تھا۔ کے سریش 1989 میں پہلی بار رکن پارلیمنٹ منتخب ہوئے تھے۔ 2009 میں وہ کانگریس پارلیمانی پارٹی کے سیکریٹری بنے۔ کے سریش اکتوبر 2012 سے 2014 تک منموہن سنگھ حکومت میں مرکزی وزیر رہے تھے۔

لوک سبھا اسپیکر کا انتخاب 26 جون کو ہونا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر اپوزیشن اس الیکشن کے دوران ووٹوں کی تقسیم پر اصرار کرتی ہے تو کاغذی پرچیوں کے ذریعے ووٹنگ کی جائے گی، کیونکہ نئے ایوان میں ابھی تک ارکان کو نشستیں الاٹ نہیں کی گئی ہیں۔ ایسی صورتحال میں الیکٹرانک ڈسپلے سسٹم استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ آئینی ماہر اور لوک سبھا کے سابق سکریٹری جنرل پی ڈی ٹی اچاریہ نے بتایا کہ تجاویز کو ایک ایک کر کے اس ترتیب میں رکھا جائے گا، جس میں انہیں موصول ہوئی ہیں۔ اگر ضرورت پڑی تو ان کا فیصلہ ووٹوں کی تقسیم کے ذریعے کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایوان میں اسپیکر کے نام کی تجویز کو صوتی ووٹ سے منظور کیا جاتا ہے، تو پریذائیڈنگ افسر اعلان کرے گا کہ رکن کو ایوان کا اسپیکر منتخب کیا گیا ہے۔ وہ مؤخر الذکر تجویز کو ووٹ میں نہیں ڈالے گا۔ لیکن اگر اپوزیشن ووٹوں کی تقسیم کا مطالبہ کرتی ہے تو ایوان کا عملہ ارکان پارلیمنٹ میں پرچیاں تقسیم کرے گا اور ان پرچیوں کے ذریعے ووٹنگ کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کاغذ کی پرچیوں کے استعمال کی وجہ سے نتائج آنے میں کچھ وقت لگے گا۔

لوک سبھا میں ارکان کی حلف برداری مکمل

نئی دہلی، (یو این آئی) اٹھارویں لوک سبھا کیلئے منتخب ہونے والے اراکین کی دو روزہ طویل حلف برداری کی تقریب منگل کو مکمل ہوگئی۔ پروٹیم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب نے حلف برداری کی تقریب کے اختتام کے بعد اراکین سے کہا کہ حلف برداری کی تقریب کے دوران بہت سے اراکین نے نعرے لگائے، جو روایت کے مطابق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ روایت پہلے موجود نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ رکن کی طرف سے حلف لینے کے علاوہ انہوں نے نعرے بازی اور دیگر سرگرمیوں کو ایوان کی کارروائی سے ہٹا دیا ہے۔ مسٹر مہتاب نے کہا کہ ابھی کچھ اور ارکان حلف اٹھانے باقی ہیں، جنہیں بعد میں حلف دلایا جائے گا۔

’پرچہ نامزدگی داخل کرنے کا فیصلہ میرا نہیں، پارٹی کا ہے‘

نئی دہلی، (یو این آئی) لوک سبھا اسپیکر کے عہدے کیلئے کانگریس کے امیدوار کے-سریش نے منگل کو کہا کہ نامزدگی داخل کرنے کا فیصلہ ان کا نہیں بلکہ پارٹی کا ہے۔ مسٹر سریش نے کہا کہ اب تک یہ روایت رہی ہے کہ لوک سبھا کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے عہدہ کے انتخاب کے معاملے پر حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے درمیان بات چیت ہوتی تھی اور اتفاق رائے تک پہنچنے کی کوشش کی جاتی تھی۔ اس بار ہم نے اس معاملے پر حکمراں جماعت سے بات کی، لیکن وہ کسی اتفاق رائے تک پہنچنے کے موڈ میں نہیں تھے۔ اس وجہ سے، ہماری پارٹی نے لوک سبھا اسپیکر کے عہدے کیلئے الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا اور میں نے پارٹی کے حکم پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ اس دوران مرکزی وزیر اور تیلگو دیشم پارٹی کے رام موہن نائیڈو نے کہا کہ اب تک یہ روایت رہی ہے کہ لوک سبھا کے اسپیکر کا انتخاب اتفاق رائے سے ہوتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس معاملے پر اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کی۔ ہم نے اپوزیشن لیڈروں سے کہا کہ روایت کے مطابق لوک سبھا اسپیکر کا انتخاب بلا مقابلہ ہونے دیں۔ اس کے بعد ہم لوگ ڈپٹی اسپیکر کے عہدہ کے انتخاب کے معاملے پر بات چیت کریں گے اور اتفاق رائے پر پہنچیں گے، لیکن وہ راضی نہیں ہوئے اور اس بات پر بضد رہے کہ پہلے ڈپٹی اسپیکر کے عہدہ پر بات کریں۔ آخر کار انہوں نے لوک سبھا اسپیکر کے عہدے کیلئے اپنا امیدوار کھڑا کر دیا۔ قابل ذکر ہے کہ بی جے پی نے وزیر دفاع اور پارٹی کے سینئر لیڈر راج ناتھ سنگھ کو لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب کیلئے اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں سے بات چیت کرنے کا اختیار دیا تھا۔

حکومت کی نیت صاف نہیں ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی، (ایجنسیاں) لوک سبھا اسپیکر کی حمایت کے تعلق سے کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے سخت بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اپوزیشن لوک سبھا کے اسپیکر کے انتخاب میں حمایت کرنے کیلئے تیار ہے مگر ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ اپوزیشن کو ملنا چاہیے۔ اس ضمن میں راجناتھ سنگھ نے گزشتہ کل (24 جون) شام کو ملکارجن کھرگے کو کال کیا تھا۔ اپوزیشن کو ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ دینے سے متعلق انہوں نے کال کرنے کیلئے کہا تھا لیکن ابھی تک کوئی کال نہیں آئی ہے، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ حکومت کی نیت صاف نہیں ہے۔ پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے بات کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس کے صدر نے حمایت کیلئے ڈپٹی اسپیکر اپوزیشن کو دیے جانے کی شرط رکھی، جس پر راجناتھ سنگھ نے دوبارہ کال کرنے کا وعدہ کیا تھا، مگر ابھی تک کوئی کال نہیں آیا۔ یہ ہمارے لیڈر کی توہین ہے۔

راہل گاندھی نے کہا کہ ہم تمام اپوزیشن کے لوگ اس بات کیلئے تیار ہیں کہ اسپیکر کی حمایت کریں گے مگر اس کیلئے شرط یہ ہے کہ اپوزیشن کو ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ ملنا چاہئے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ پی ایم مودی پارلیمنٹ کے باہر سب کو ساتھ مل کر کام کرنے کی بات کرتے ہیں لیکن پارلیمنٹ کے اندر ان کا رویہ تبدیل ہو جاتا ہے۔ کانگریس کے لیڈر نے یہ بھی کہا کہ پورا ملک جانتا ہے کہ وزیر اعظم کی باتوں کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ ہمارے لیڈر کو کہا گیا کہ کال ریٹرن ہوگی، مگر ابھی تک کال ریٹرن نہیں ہوئی ہے۔ راہل نے کہا کہ نریندر مودی اپوزیشن کا تعمیری تعاون نہیں چاہتے ہیں۔ وہ کہتے کچھ ہیں اور کرتے کچھ ہیں۔ یہی ان کا فارمولہ ہے، یہی ان کی حکمت عملی ہے، جسے انہیں تبدیل کرنا ہی پڑے گا۔ راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی پر آج پھر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ باہر جو کچھ کہتے ہیں، اندر اس کے بالکل برعکس کام کرتے ہیں۔ صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں مسٹر گاندھی نے کہا کہ مسٹر مودی پارلیمنٹ میں جو کہتے ہیں، وہ کرتے نہیں ہیں۔ ان کے الفاظ کا کوئی مطلب نہیں ہوتا۔ دریں اثنا ’انڈیا‘ کی میٹنگ کے بعد اعلان کیا گیا کہ راہل گاندھی لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر رہوں گے۔

❖ راہل ہوں گے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر

ٹی ایم سی نے پھر اپوزیشن اتحاد سے بنائی دوری

کولکاتا، (یو این آئی) اسپیکر کے سوال پر جہاں انڈیا اتحاد اور حکمراں اتحاد این ڈی اے آمنے سامنے ہیں وہیں انڈیا اتحاد کی اہم جماعت ترنمول کانگریس نے اسپیکر کے انتخاب میں حصہ لینے کے فیصلے پر اپنا اختلاف واضح کر دیا ہے۔ ترنمول کے رکن پارلیمنٹ اور آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ اس سلسلے میں ترنمول سے کوئی بات نہیں کی گئی ہے۔ منگل کو راجدھانی دہلی لوک سبھا کے اسپیکر کی نامزدگی سے گونج رہی تھی، ابھیشیک نے پارلیمنٹ کے احاطے میں کہا کہ ایم پی کے سریش کو کانگریس نے اسپیکر کے عہدے کیلئے نامزد کیا ہے، اپوزیشن اتحاد کے تمام اراکین سے بات نہیں کی گئی ہے۔ اس حوالے سے ہمارے ساتھ کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ بدقسمتی سے میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ یہ فیصلہ یکطرفہ طور پر لیا گیا ہے۔ تاہم بعد میں ابھیشیک بنرجی کو پارلیمنٹ میں راہل گاندھی کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ تاہم اس بحث کے بعد راہل نے ابھیشیک کے بیان پر الگ سے کوئی ردعمل نہیں دیا۔ ابھیشیک نے بھی کوئی نئی بات نہیں کی۔ تاہم ترنمول ذرائع کے مطابق پارٹی اس معاملے میں ناراض ہے اور ممتا بنرجی سے بات کی جائے گی۔ ترنمول کانگریس انڈیا اتحاد کی میٹنگ جو آج شام ہو رہی سے بھی دوری بنائے گی۔ منگل کو لوک سبھا اسپیکر کی نامزدگی کو لے کر دہلی میں این ڈی اے بمقابلہ انڈیا لڑائی شروع ہوگئی۔ ایک طرف این ڈی اے کا دعویٰ ہے کہ کانگریس کے ساتھ اپوزیشن اتحاد ’انڈیا‘ لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب پر غیر ضروری سیاست کر رہا ہے۔ دوسری طرف کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کہا کہ وہ حکمراں این ڈی اے کے اسپیکر کیلئے نامزد امیدوار کی حمایت کرنے کیلئے تیار ہیں۔ صرف انہیں شرط ماننی ہوگی۔ راہل گاندھی نے کہا کہ لوک سبھا میں روایتی طریقہ یہ ہے کہ ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب اپوزیشن کیمپ سے کیا جائے۔ بصورت دیگر اپوزیشن اتحاد ’انڈیا‘ این ڈی اے کے نامزد اسپیکر کی حمایت نہیں کرے گا۔ ابھی تک ’انڈیا‘ کے کسی پارٹنر نے راہل گاندھی کے بیان پر اعتراض نہیں کیا ہے۔ کانگریس نے این ڈی اے اسپیکر کے امیدوار اوم برلا کے خلاف کانگریس ایم پی کے-سریش کو اپنا امیدوار بنانے کا اعلان کیا ہے اور ترنمول کانگریس نے اس پر اعتراض کیا ہے۔

مختصر خبریں

نیٹ پیپر لیک معاملے میں 26 گرفتاریاں
ماسٹر مائنڈ سنجیو مکھیا ابھی تک مفرور

نئی دہلی، (ایجنسیاں) نیٹ پیپر لیک معاملے میں 8 ملزمان کی ضمانت کی عرضی پر منگل کو پٹنہ اے ڈی جے-5 کورٹ میں سماعت ہوئی۔ سرکاری وکیل نے عدالت میں بتایا کہ یہ کیس اب سی بی آئی کے پاس چلا گیا ہے، جس پر عدالت نے کہا کہ یہ معلومات آرڈر پیپر کے ساتھ دیں۔ کاغذات موصول ہونے کے بعد کیس کی سماعت خصوصی سی بی آئی عدالت ہی کرے گی۔ اگلی سماعت 2 جولائی کو ہوگی۔ پیپر لیک معاملے میں اب تک بہار سے 13 اور جھارکھنڈ کے دیوگھر سے 6 ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے، جن میں سے 8 ملزمان نے عدالت میں ضمانت کی درخواست دی تھی۔ اس معاملے میں ماسٹر مائنڈ سنجیو مکھیا کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ اس نے عدالت میں پیشگی ضمانت کی درخواست دی ہے۔ اس پر عدالت نے 15 جولائی کی تاریخ مقرر کی تھی۔ اگر معاملہ سی بی آئی میں جاتا ہے تو پیشگی ضمانت کی درخواست صرف سی بی آئی کورٹ میں ہی داخل کرنی ہوگی۔ پیپر لیک معاملے میں اے ٹی ایس نے مہاراشٹر میں 4 اساتذہ کے خلاف پبلک ایگزامینیشن ایکٹ 2024 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ لاتور کے 2 اساتذہ – سنجے تکارام جادھو اور جلیل خان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ آج خصوصی عدالت نے دونوں ملزمان کے پولیس ریمانڈ میں 2 جولائی تک توسیع کر دی ہے۔

منریگا 200 دنوں کیلئے ہو ◻ زراعت کو دائرۂ کار میں لایا جائے: بھارتیہ مزدور سنگھ

نئی دہلی، (یو این آئی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) سے وابستہ بھارتیہ مزدور سنگھ نے منریگا میں روزگار کی مدت کو بڑھا کر 200 دن کرنے اور اس کے دائرہ کار میں زراعت اور اس سے متعلق شعبوں کو شامل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بھارتیہ مزدور سنگھ نے مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کی صدارت میں پیر کی دیر شام مرکزی بجٹ 25-2024 سے قبل کی مشاورتی میٹنگ میں کہا کہ آشا ورکروں، آنگن واڑی ورکروں، دوپہر کے کھانے کے کارکنوں اور صحت کارکنوں کے اعزازیہ میں اضافہ کیا جانا چاہئے۔ مزدور یونین نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں دیہی ترقی، چھوٹی صنعتوں، مینوفیکچرنگ، برآمدات اور انفرااسٹرکچر کے شعبے پر زور دیا جانا چاہئے۔ اس کے علاوہ مزدور رہنماؤں نے اجلاس میں کہا کہ تمام پنشن اسکیموں میں آخری تنخواہ اور مہنگائی الاؤنس کا پچاس فیصد بطور پنشن یقینی بنایا جانا چاہئے۔ انہوں نے پرانا پنشن سسٹم بحال کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ بیڑی کارکنوں اور غیر منظم شعبے کے کارکنوں کیلئے مناسب اعزازیہ کو یقینی بنانے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن کی پنشن اسکیم ای پی ایس 95 کے تحت تمام پنشن ہولڈروں کو کم از کم 5000 روپے ماہانہ پنشن اور مہنگائی الاؤنس دیا جانا چاہئے اور تمام اہل خاندانوں کو آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت لایا جانا چاہئے۔ روزگار کے معاملے پر مزدور تنظیم نے کہا کہ مرکزی حکومت کو 20 لاکھ خالی آسامیوں کو جلد از جلد پُر کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ میونسپل کارپوریشنوں اور پنچایت سطح پر بھی ملازمین کی بھرتی کے انتظامات کیے جانے چاہئیں۔ کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کو ریگولر کیا جائے۔ تمام ضلع ہیڈ کوارٹرز میں انٹرپرائز سینٹرز قائم کیے جائیں اور نوجوانوں کی صلاحیتوں سے استفادہ کیا جائے۔ حکومت سے فوری طور پر آٹھواں پے کمیشن تشکیل دیئے جانے اور مرکزی بجٹ میں متوسط طبقے کو انکم ٹیکس میں چھوٹ دیئے جانے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

ایئر انڈیا کی پرواز میں بم ہونے کی دھمکی

کوچی، (یو این آئی) ممبئی، مہاراشٹر میں ایئر انڈیا کے کال سینٹر کو پیر کی آدھی رات کے بعد کوچین (سی او کے) سے لندن گیٹ وِک (ایل جی ڈبلیو) جانے والی پرواز AI 149 میں بم کی دھمکی موصول ہوئی۔ کوچین میں ایئر انڈیا اور کوچین انٹرنیشنل ایئرپورٹ لمیٹڈ (سی آئی اے ایل) کو صبح 1.22 بجے الرٹ کے بارے میں مطلع کیا گیا۔

ایمرجنسی لانے والے آئین سے محبت کا دعویٰ نہیں کر سکتے: مودی

نئی دہلی، (یو این آئی) اپوزیشن اتحاد ’انڈیا‘ کی طرف سے بی جے پی کو ملک کے آئین کیلئے سب سے بڑا خطرہ قرار دینے کے خلاف نعرے لگانے کے ایک دن بعد، وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ایمرجنسی نافذ کرنے والوں کو جوابدہ ہونا چاہئے۔ انہیں آئین سے محبت کا دعویٰ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ سوشل میڈیا پر پوسٹس کی ایک سیریز میں مسٹر مودی نے 1975 میں اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کے ہاتھوں تقریباً 21 ماہ تک لگائی گئی ایمرجنسی کیلئے کانگریس پر حملہ کیا۔ ایمرجنسی کو ’سیاہ دن‘ کے طور پر یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ دن ہمیں یاد دلائے گا کہ کس طرح کانگریس نے بنیادی آزادیوں کو تباہ کیا اور ہندوستان کے آئین کو پامال کیا، جس کا ہر ہندوستانی دل کی گہرائیوں سے احترام کرتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جس ذہنیت کی وجہ سے ایمرجنسی لگائی گئی تھی وہ ذہنیت آج بھی اسی پارٹی میں زندہ ہے۔ آج کا دن ان تمام عظیم مردوں اور خواتین کو خراج عقیدت پیش کرنے کا ہے، جنہوں نے ایمرجنسی کی مخالفت کی۔ وزیر اعظم کا یہ تبصرہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ملک 25 جون کو ایمرجنسی کے نفاذ کے 49 سال مکمل کر رہا ہے۔

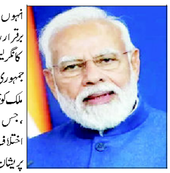

انہوں نے کہا کہ صرف اقتدار برقرار رکھنے کیلئے اس وقت کی کانگریس حکومت نے ہر جمہوری اصول کو نظر انداز کیا اور ملک کو جیل میں تبدیل کر دیا تھا، جس نے بھی کانگریس سے اختلاف کیا اسے ہراساں اور پریشان کیا گیا۔ کمزور ترین طبقات کو نشانہ بنانے کیلئے سماجی طور پر رجعت پسندانہ پالیسیاں نافذ کی گئی تھیں۔ کانگریس پر بالواسطہ حملہ کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ جن لوگوں نے ایمرجنسی نافذ کی، انہیں ہمارے آئین سے اپنی محبت کا دعویٰ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں، جنہوں نے لاتعداد مواقع پر آرٹیکل 356 لگایا اور آزادی صحافت کو ختم کرنے اور وفاقیت کو تباہ کرنے والے بل منظور کرائے اور آئین کے ہر پہلو کی خلاف ورزی کی۔ وزیر اعظم نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جس ذہنیت کی وجہ سے ایمرجنسی لگائی گئی تھی وہ اب بھی اسی پارٹی میں زندہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے انداز کے ذریعے آئین کے تئیں اپنی نفرت چھپاتے ہیں، لیکن ملک کے عوام ان کی حرکتوں کو سمجھ چکے ہیں اور اسی لیے انہوں نے انہیں بار بار مسترد کیا ہے۔ ایمرجنسی کا اعلان ٹھیک 49 سال قبل 25-24 جون 1975 کی درمیانی رات کو کیا گیا تھا، جسے 21 مارچ کو ہٹا دیا گیا تھا۔

مودی خامیوں کو چھپانے کیلئے ماضی کو کھودتے رہتے ہیں: کھرگے

نئی دہلی، (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے منگل کو وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ (مسٹر مودی) اپنی خامیوں کو چھپانے کے لیے ماضی کو کھودتے رہتے ہیں، جب کہ گزشتہ 10 برسوں میں 140 کروڑ ہندوستانیوں کو جو ’غیر علانیہ ایمرجنسی‘ کا جو احساس کرایا ہے، اس سے جمہوریت اور آئین کو گہرا دھچکا لگا ہے۔ مسٹر کھرگے نے ٹوئٹر پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ ملک مستقبل کی طرف دیکھ رہا ہے۔ آپ اپنی کوتاہیوں کو چھپانے کے لیے ماضی کو کھودتے رہتے ہیں۔ پچھلے 10 برسوں میں آپ نے 140 کروڑ ہندوستانیوں کو ’غیر علانیہ ایمرجنسی‘ کا احساس دلایا، جس سے جمہوریت اور آئین کو گہرا دھچکا لگا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ پارٹیوں کو توڑنا، پچھلے دروازے سے منتخب حکومتوں کو گرانا، 95 فیصد اپوزیشن لیڈروں پر ای ڈی، سی بی آئی، آئی ٹی کا غلط استعمال، یہاں تک کہ وزیر اعلیٰ کو جیل میں ڈالنا اور انتخابات سے پہلے طاقت کا استعمال مساوی مواقع سے محروم کرنا کیا یہ ایک غیر علانیہ ایمرجنسی نہیں ہے۔؟ سوالات کی بوچھار کرتے ہوئے مسٹر کھرگے نے کہا کہ مسٹر مودی اتفاق رائے اور تعاون کی بات کرتے ہیں، لیکن ان کا عمل اس کے برعکس ہے۔ اتفاق رائے کا لفظ اس وقت کہاں تھا، جب اپوزیشن کے 146 اراکین پارلیمنٹ کو پارلیمنٹ سے معطل کر دیا گیا تھا اور فوجداری نظام انصاف میں تبدیلی کے لیے 3 قوانین منظور کیے گئے تھے۔ اس وقت اتفاق رائے کا لفظ کہاں تھا، جب اپوزیشن سے مشورہ کیے بغیر عظیم شخصیات کے مجسموں کو پارلیمنٹ کمپلیکس کے ایک کونے میں ’منتقل‘ کر دیا گیا۔ جب 15 کروڑ کسان خاندانوں پر 3 کالے قانون مسلط کئے گئے اور انہیں مہینوں سڑکوں پر بیٹھنے پر مجبور کیا گیا تو اتفاق رائے کا لفظ کہاں تھا؟ کانگریس صدر کھرگے نے کہا کہ چاہے وہ نوٹ بندی ہو، جلد بازی میں نافذ لاک ڈاؤن ہو یا انتخابی بانڈ قانون، ایسی سیکڑوں مثالیں ہیں، جن پر مودی حکومت نے اتفاق رائے یا تعاون کا بھی استعمال نہیں کیا۔ اپوزیشن کو تو چھوڑیں، ہمارے اپنے لیڈروں کو اندھیرے میں رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے جمہوریت اور آئین کو برباد کیا ہے، جبکہ کانگریس نے ہمیشہ جمہوریت اور آئین کی حمایت کی ہے اور مستقبل میں بھی کرتی رہے گی۔

کجریوال کو دھچکا ◻ عبوری ضمانت پر روک برقرار

نئی دہلی، (ایجنسیاں) تہاڑ جیل میں بند دہلی کے وزیر اعلی اروند کجریوال کو دہلی ہائی کورٹ سے بڑا دھچکا لگا ہے۔ ہائی کورٹ نے دہلی شراب پالیسی معاملے میں کجریوال کو نچلی عدالت کے ذریعہ دی گئی ضمانت پر لگائی گئی اپنی روک برقرار رکھی ہے۔ کجریوال کو حال ہی میں راؤز ایونیو کورٹ نے ضمانت دی تھی، جسے ای ڈی نے ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ دہلی ہائی کورٹ نے ای ڈی کی درخواست پر سماعت کے بعد فیصلہ اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا جو اس نے آج (25 جون) کو سنایا۔ جج نے کہا کہ ای ڈی نے ہمیں بتایا کہ نچلی عدالت کے جج نے لکھا ہے کہ ان کے پاس تمام دستاویزات دیکھنے کا وقت نہیں ہے۔ سنگھوی نے کہا کہ ضمانت کو منسوخ نہیں کیا جانا چاہیے۔ جج نے اپنے حکم میں کہا کہ تمام نکات کو تفصیل سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ پی ایم ایل اے سیکشن 45 میں ضمانت کیلئے دی گئی دوہری شرط کی عدم تعمیل کی دلیل کافی مضبوط ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ ہائی کورٹ پہلے ہی گرفتاری کو صحیح ٹھہرانے کے حکم دے چکا ہے، ایسے میں نچلی عدالت میں تعطیلاتی جج کو گرفتاری کو غلط ٹھہرانے کا تبصرہ نہیں کرنا چاہیے۔ جج نے کہا کہ سنگھوی نے ذاتی آزادی کے حق کا حوالہ دیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کجریوال نے عبوری ضمانت پر رہتے ہوئے تمام شرائط پر عمل کیا، لیکن وہ راحت ایک خاص وجہ (انتخابی مہم) کیلئے دی گئی تھی۔ اس دلیل کو یہاں پیش کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ جج نے کہا کہ کجریوال کے وکیل سنگھوی کا کہنا ہے کہ کوئی پروسیڈ آف کرائم نہیں ملا، یہ دلیل بھی ابھی بے معنی ہے۔ معاملے کی سماعت کر رہی ہائی کورٹ کی مرکزی بنچ میں اس پر تفصیلی سماعت کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کو 21 مارچ کو ای ڈی نے دہلی کے مبینہ آبکاری پالیسی معاملے میں منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا تھا۔ کجریوال کو لوک سبھا انتخابات میں انتخابی مہم چلانے کیلئے سپریم کورٹ سے یکم جون تک عبوری ضمانت ملی تھی، جس کے بعد انہوں نے 2 جون کو جیل میں خود سپردگی کی تھی۔

حلف لینے کے بعد اسدالدین اویسی کے ’جے فلسطین‘ کہنے پر تنازع

نئی دہلی، (ایجنسیاں) حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ ’اے آئی ایم آئی ایم‘ کے سربراہ اسد الدین اویسی نے منگل کو 18 ویں لوک سبھا میں رکن پارلیمنٹ کے طور پر حلف لیا۔ حلف اٹھانے کے بعد آخر میں جے فلسطین کہنے پر تنازع ہوگیا۔ ادھر پروٹیم اسپیکر نے اسے کارروائی سے ہٹا دیا۔ دراصل اویسی نے حلف کے بعد ’جے بھیم، جے میم، جے تلنگانہ، جے فلسطین، تکبیر اللہ اکبر‘ کہا۔ اس کے بعد پروٹیم اسپیکر سے مصافحہ کرنے کیلئے پہنچ گئے۔ این ڈی اے کے ارکان پارلیمنٹ نے اسے قواعد کے خلاف بتایا۔ ادھر بی جے پی کے بریلی کے رکن پارلیمنٹ چھترپال گنگوار نے حلف لینے کے بعد ’جے ہندو راشٹر‘ کا نعرہ لگایا۔ اپوزیشن نے اسے آئین کے خلاف کام قرار دیا۔

اتر پردیش کے رائے بریلی پارلیمانی حلقہ سے منتخب کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے منگل کو لوک سبھا کے رکن کے طور پر حلف لیا۔ آئین کی کاپی تھامے مسٹر گاندھی نے انگریزی میں رکنیت کا حلف لیا اور حلف لینے کے بعد انہوں نے ’جے ہند اور جے آئین‘ کا نعرہ لگایا۔ جب مسٹر گاندھی اپنی پسندیدہ سفید ٹی شرٹ پہنے حلف لے رہے تھے، کانگریس کے ارکان نعرے لگاتے ہوئے ان کی حمایت کر رہے تھے۔ اس سے قبل بی جے پی کے ارون گوول، جو میرٹھ پارلیمانی سیٹ سے منتخب ہوئے اور سیریل رامائن میں رام کا کردار ادا کیا، نے سنسکرت میں حلف لیا اور حلف لینے کے بعد ’جے شری رام‘ کا نعرہ بھی لگایا۔ اتر پردیش کی گوتم بدھ نگر سیٹ سے منتخب ہونے والے ڈاکٹر مہیش شرما نے بھی سنسکرت میں حلف لیا۔ اناؤ سے منتخب ہوئے ساکشی مہاراج نے بھی سنسکرت میں حلف لیا۔ متھرا سے بی جے پی کے ٹکٹ پر منتخب ہونے والی مشہور اداکارہ ہیما مالنی نے حلف لینے سے پہلے ’رادھے رادھے‘ کا نعرہ لگایا اور آخر میں ’جے کرشنا جے رادھا رانی‘ کے نعرے لگائے۔ نگینہ سے منتخب ہونے والے چندر شیکھر نے حلف لیتے وقت اپنے ہاتھ میں آئین کی ایک بڑی کالی پگڑی ہوئی تھی، جس کا کور نیلا تھا۔ انہوں نے نیلے رنگ کے کپڑے بھی پہن رکھے تھے۔

اویسی نے اپنے ایکس ہینڈل پر پوسٹ کیا۔ ’پانچویں بار لوک سبھا رکن کے طور پر حلف لیا، انشاء اللہ میں ہندوستان کے حاشیہ پر پڑے لوگوں کے ایشوز کو ایمانداری سے اٹھاتا رہوں گا۔ حلف کے بعد پارلیمنٹ کمپلیکس میں میڈیا کے سوالات پر اویسی نے کہا کہ ’دیگر ممبران بھی الگ الگ باتیں کہہ رہے ہیں، میں نے جے بھیم، جے میم، جے تلنگانہ، جے فلسطین کہا۔ یہ کیسے غلط ہے؟ مجھے آئین کی شق بتائیں؟ آپ کو دوسروں کی باتیں بھی سننی چاہیے۔ میں نے وہ کہا جو مجھے کہنا تھا۔ مہاتما گاندھی نے فلسطین کے بارے میں کیا کہا تھا، اسے بھی پڑھیں۔‘ مرکزی وزیر جی کشن ریڈی نے کہا کہ ’آج پارلیمنٹ میں اسد الدین اویسی کی طرف سے دیا گیا نعرہ ’جے فلسطین‘ بالکل غلط ہے۔ یہ ایوان کے ضوابط کے خلاف ہے۔ وہ ہندوستان میں رہ کر بھارت ماتا کی جے نہیں کہتے...لوگوں کو سمجھنا چاہیے کہ وہ ملک میں رہ کر غیر آئینی کام کرتے ہیں۔‘ مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ ’ہماری فلسطین یا کسی دوسرے ملک سے کوئی دشمنی نہیں ہے۔ کیا کسی رکن کیلئے حلف اٹھاتے وقت دوسرے ملک کی تعریف میں نعرے لگانا مناسب ہے؟ ہمیں ضوابط کو چیک کرنا ہوگا کہ آیا یہ درست ہے۔‘ اویسی کے حلف لینے کے بعد ہنگامہ پر پروٹیم اسپیکر نے کہا کہ حلف کے سوا کچھ بھی ریکارڈ پر نہیں جائے گا۔

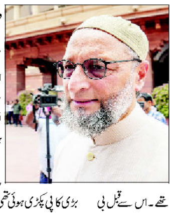

خلائی تحقیق کے شعبہ میں چین نے رقم کی تاریخ

بیجنگ، (ایجنسیاں) چینی خلائی مشن ’چینگ، ای-6‘ کامیابی کے ساتھ زمین پر واپس لوٹ آیا ہے۔ مشن اپنے ساتھ چاند کے قطب جنوبی سے قمری مٹی اور چٹانوں کے نمونے لے کر آیا ہے، جس کے ساتھ چین چاند کے قطب جنوب سے نمونے زمین پر لانے والا پہلا ملک بن گیا ہے۔

’چینگ، ای-6‘ مشن کا ری انٹری کیپسول اندرونی منگولیا کے خطہ سیزوانگ بینر میں نمونوں کے ساتھ لینڈ کر گیا۔ چاند کے قیمتی نمونوں کے ساتھ زمین پر واپسی چینی خلائی پروگرام کیلئے بہت بڑی پیش رفت ہے۔ واضح رہے کہ 3 مئی کو چینگ ای مشن چاند کی جانب روانہ ہوا تھا اور 2 جون کو چاند کی اس سائیڈ پر اترا جو زمین سے کبھی نظر نہیں آتی۔ رپورٹ کے مطابق چینگ، ای-6 مشن کا لینڈر چاند کے قطب جنوبی کے شمال مشرقی خطہ میں واقع پول ایٹکن بیسن پر لینڈ ہوا اور 2 دن تک وہاں کی سطح اور چٹانوں سے نمونے جمع کرتا رہا۔ نمونے جمع کرنے کے بعد مشن کے لینڈر نے چاند کی سطح سے پرواز کر کے چاند کے مدار میں موجود آربٹر سے جڑنے میں کامیابی حاصل کی۔ اس کے بعد مشن نے زمین پر واپسی کا سفر شروع کیا اور 20 دنوں میں یہ مکمل کر لیا۔ رپورٹ کے مطابق یہ پہلی بار ہے جب چاند کے تاریک حصے سے نمونوں کو زمین پر لایا گیا ہے۔ اس سے پہلے امریکہ، سوویت یونین اور چین کے مشن چاند سے نمونے زمین پر لا چکے ہیں لیکن یہ تمام اس سطح سے نمونے لائے تھے جو زمین سے نظر آتی ہے۔ ’چینگ، ای-6‘ کے ذریعہ زمین پر واپس لائے گئے نمونوں سے چاند اور زمین کی ابتدائی تاریخ سے جڑے راز جاننے میں مدد ملے گی۔ ماہرین کے مطابق ان نمونوں سے یہ جاننے میں مدد ملے گی کہ چاند کے بننے کا عمل کب شروع ہوا تھا۔ چینگ، ای-6 مشن سے ہٹ کر بھی چین کی جانب سے رواں دہائی کے دوران کئی مشن چاند پر بھیجے جائیں گے، جن میں چینگ، ای-7 روبوٹک مشن کو چاند کے قطب جنوبی پر بھیجنا بھی شامل ہے۔ یہ مشن وہاں برف کے آثار دریافت کرے گا، جبکہ خطہ کے ماحول اور موسم کی جانچ پڑتال بھی کرے گا۔

❖ چاند کے قطب جنوبی سے نمونہ لانے والا پہلا ملک بنا